ڈاکٹر کیدار شرما کا عجیب وغریب [illegible] ڈرامہ

[illegible]

(قیمت ۱ر)

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

اداکاران :۔ راجکپور۔ گیتا بالی۔ وجے لکشمی ۔ وغیرہ وغیرہ

خلاصہ

چاند کالج میں پڑھتا تھا۔ اور رجنی کے پتاجی کے پاس رہتا تھا۔ اُس کے اپنے پتا نرائن داس گاؤں میں رہتے تھے جہاں گذشتہ کئی سالوں سے وہ اپنی کھوئی ہوئی جائداد حاصل کرنے کیلئے، عدالت کے چکر کاٹ رہے تھے۔ اسی چکر میں بیماری اور غربت برابر اُن کا ساتھ دئے جا رہی تھی۔

نوازشیں یک بیک نفرت میں تبدیل ہو گئیں۔ اور ایکدن چاند کو رجنی کے گھر سے اپنا بوریا بستر اُٹھانا پڑا۔ اب چاند کی کشتی، حیات کشمکش کے اتھاہ سمندر کے رحم وکرم پر تھی۔ کہ کمسن نوکرانی گنگو نے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بننے کے مترادف چاند سے ہمدردی ظاہر کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں کیلئے اس گھر کے دروازے بند کر دئے گئے۔ چنانچہ گنگو چاند کو اپنے چچا کے پاس جو کہ بینڈ ماسٹر تھے۔ لے آئی۔ گنگو اکثر چاند کا تارا سے ذکر کیا کرتی تھی۔ تارا گنگو کی بڑی بہن تھی۔ باپ کی شفقت سے محروم تارا گاؤں میں تانگہ چلاکر اپنا اور اپنی اندھی ماں کا پیٹ پالتی تھی۔

آگے پردہ پر دیکھیں ......

گانے

نمبر ۱

او اچک بچک چھر۔ دل اُڑ گیا بالو پھر
شروع شروع میں پیار کھیگا۔ تو دلبر میں جانی
دھیرے دھیرے پیار بڑھا تب یاد آئیگی نانی
نظر کا تیر۔ لگا سینے میں۔ گیا دل چیر
من اُلجھا اُلجھیں دو اکھیاں۔ اب کیا ہو تدبیر۔ او اچک بچک...
ابھی سے ایک کے دو دو تمکو دینے لگے دکھائی
سچ مچ دونوں ایک ہوئے تو کیا ہوگا بھائی
باؤ رہے ہیں۔ نہ انکو نیند نہ انکو چین
دیکھت ہیں اب باٹ کسی کی یہ پگلے دن رین۔ او...

نمبر ۲

سُن بیری بلم سچ بول رے۔ اب کیا ہوگا
میں کھونے لگی دل کھونے لگا۔ میرے دل میں یوں یوں ہونے لگا
میں رونے لگی تو رونے لگا رے۔ اب کیا ہوگا
بیٹھے بیٹھے آہ بھرنے لگے۔ ہم ایک دوجے پر مرنے لگے
ہم یہ کیا نخرے کرنے لگے رے۔ اب کیا ہوگا۔

اب دن کو سپنے آنے لگے . تاروں سے آنکھ چرانے لگے
ہم اپنے سے شرمانے لگے . اب کیا ہو گا ....

نمبر ۳

مجھے سچ سچ بتا دو . کیا ؟ کہ کب دل میں سمائے تھے
وہ پہلی بار مجھکو دیکھکر جب مسکرائے تھے
نہیں کچھ یاد ہو گا . کیا ؟ بہت گھبرائے تھے تم
تمہیں بھی یاد ہو گا کس قدر شرمائے تھے تم
تمہیں کس نے بتایا . کیا ؟ محبت کس کو کہتے ہیں
جو آنکھوں میں بستے ہیں جو ہمیشہ دل میں رہتے ہیں
تمہیں کس نے سزا دی . کیا ؟ کہ راتوں کو گنو تارے
یہ ظالم جن کے میٹھے بول لگتے ہیں بڑے پیارے
تمہیں کس نے کہا ہے . کیا ؟ میرے سپنوں میں آنیکو
تیرے سپنوں میں آتے ہیں تیری قسمت جگانے کو

نمبر ۴

گھر گھر کے آسماں پر چھانے لگیں گھٹائیں
کہدو کوئی پیا سے پردیس وہ نہ جائیں
قابو میں دل نہیں ہے . نہ ہوش میں جوانی
بے شدھ بنا رہی ہیں مستی بھری ہوائیں

کہدو کوئی پیا سے ......

تیری ہنسی تو جاکر پھولوں میں چھپ گئی تھی
کوئل کی کوک بنکر گونجیں میری صدائیں. کہدو....
تو اپنی اوڑھنی میں من باندھ لے پیا کا
پھر نہ اُنہیں تو بھولے نہ وہ تمہیں بھلائیں. کہدو..

نمبر ۵

کیوں میرے دل میں درد بسایا جواب دو
کیوں بھولے بھالے دلکو لٹایا جواب دو
دُنیا میں چھا رہا ہے اندھیرا تیرے بغیر
کیوں میرے دل کا دیپ بجھایا جواب دو
دل کی کلی کو کھلنے سے پہلے مسل دیا
کاہے ہنسا ہنسا کے رُلایا جواب دو
او دی گھٹا وہ میری خوشیاں کہاں گئیں
کیوں مجھکو پیار راس نہ آیا جواب دو

نمبر ۶

خیالوں میں کسی کے اِس طرح آیا نہیں کرتے
کسیکو بیوفا آ آ کے تڑپایا نہیں کرتے
دلوں کو روندکر دل اپنا بہلایا نہیں کرتے

جو ٹھکرائے گئے ہوں انکو ٹھکرایا نہیں کرتے
ہنسی پھولوں کی دو دِن چاندنی بھی چار دِن کی ہے
بلی ہو چاند سی صُورت تو اِترایا نہیں کرتے
جنہیں مِٹنا ہو وہ مٹنے سے ڈر جایا نہیں کرتے
محبت کرنے والے غم سے گھبرایا نہیں کرتے
محبت کا سبق سیکھو یہ جا کر جلنے والوں سے
کہ دِل کی بات بھی لب تک کبھی لایا نہیں کرتے

نمبر

میرے رُوٹھے ہوئے بلما۔ میرے رُوٹھے ہوئے چندا
چلو اب مان بھی جاؤ۔ ہمارے پاس تو آؤ۔
جوانی میں جواں نظروں سے نظریں لڑ ہی جاتی ہیں
میں سمجھا لوں گی نظروں کو تم اپنے دِلکو سمجھاؤ۔ چلو...
تمہارے ریشمی ہونٹوں سے جو نکلا ہے وہ سچ ہے
جو میں بھی نظر سے کہہ گئی وہ بھی سمجھ جاؤ۔ چلو...
جو ایسے منہ بناؤ۔ اور بھی لگتے ہو تم پیارے
نئی دُلہن سے ہو گیا۔ تو تو گھونگھٹ میں شرماؤ۔ چلو...

نمبر ۵

محبت کے ماروں کا حال یہ دُنیا میں ہو جائے

زمانہ اُن پہ ہنستا ہے نصیبہ اُن پہ روتا ہے

ہم پاس تمہارے آ نہ سکے۔ ہم دور بھی تم سے رہ نہ سکے
دم گھٹتا رہا ارمانوں کا کچھ کہنا چاہا کہہ نہ سکے
محبت کے ماروں کا ....
جس نے ہمکو برباد کیا۔ ہم اُس کو دعائیں دیتے ہیں
جب درد سے بھر آتا ہے دل بس نام اُسی کا لیتے ہیں
یہ درد چھپائے چھپ نہ سکا۔ یہ کہنا چاہا کہہ نہ سکے
دل یاس سے بھر آیا لیکن آنکھوں سے آنسو بہہ نہ سکے

نمبر ۹

تیری دُنیا میں دل لگتا نہیں واپس بلالے
میں سجدے میں گرا ہوں مجھکو اے مالک اُٹھالے
بہار آئی تھی قسمت نے مگر یہ گُل کھلایا
جلایا آشیاں صیاد نے پر نوچ ڈالے
مجھکو اے مالک اُٹھالے
بھنور کا سر نہ چکرائے نہ دل لہروں کا ڈولے
لے کشتی آپ کر دی میں نے طوفاں کے حوالے
مجھکو اے مالک اُٹھالے ....

(ختم شد)

ٹیلر ماسٹر

ٹیلرنگ کا کام سکھانے والی سب سے بہتر اور نئی کتاب جو سالہا سال کی محنت اور تجربہ کے بعد تیار کیگئی ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں اپنی تمام عمر کا تجربہ ختم کردیا ہے۔ جدید فیشن ایبل کپڑوں مثلاً بوشرٹ۔ لیڈیز کوٹ کاٹنے کا طریقہ بھی آپکو صرف اسی کتاب میں ملیگا۔ ضرورتمند اصحاب ایک کتاب خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت بمعہ محصولڈاک صرف تین روپے

نیو فیشن بک

اس کتاب میں زنانہ، مردانہ اور بچوں کے فیشن، ہاف ٹون فوٹو چھاپکر دکھائے گئے ہیں۔ جسے دیکھکر گراہک من مانا کپڑا سلوا سکتا ہے۔ ہر دکاندار کے پاس اسکا ہونا ضروری ہے۔

قیمت دو روپے۔ محصولڈاک چھ آنے

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

(الامان پرنٹنگ پریس دہلی)